سوال

(538) قسم کھائی کہ وہ یہ کام نہیں کرے گا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں بعض دوستوں کے پاس گیا توانہوں نے مجھے مجبور کیا کہ میں ان کے پاس رہوں لیکن میں نے کہا کہ میری وجہ سے جو بھی نقصان اٹھاؤ گے وہ میرے لیے حرام ہے لیکن انہوں نے بکریاں ذبح کرلیں اورمجھے کھانے پر مجبور کیا تو میں ان کے پاس خاطر سے کھالیا تواب میرے لیا کیا حکم ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ایک چیز کو حرام قرار دے کر اسے کھالینے کی وجہ سے آپ کیلئے کفارہ قسم لازم ہے اوروہ ہے دس مسکینوں کو اوسط درجے کا کھانا کھلانا جو آپ اپنے اہل وعیال کو کھلاتے ہیں خواہ وہ گندم ہویا کھجور وغیرہ' اس کا ہر مسکین کو نصف صاع دے دیں یا دس مسکینوں کو کپڑے دے دیں یا ایک غلام آزاد کردیں اوراگر اس کی طاقت نہ ہو توتین روزے رکھ لیں کیونکہ ارشادباری تعالیٰ ہے :

يـٰأَيُّهَا النَّبِىُّ لِمَ تُحَرِّمُ ما أَحَلَّ اللَّهُ لَكَ ۖ تَبتَغى مَرضاتَ أَزو‌ٰجِكَ ۚ وَاللَّهُ غَفورٌ رَحيمٌ ﴿١﴾ قَد فَرَضَ اللَّهُ لَكُم تَحِلَّةَ أَيمـٰنِكُم... ﴿٢﴾ ... سورة التحريم

''اے پیغمبر! جو چیز اللہ نے تمہارے لیے حلال کی ہے آپ اس کو کیوں حرام ٹھہراتے ہیں ؟ کیا اس سے اپنی بیویوں کی خوشنودی چاہتے ہو؟ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے ۔ اللہ نے تم لوگوں کیلئے تمہاری قسموں کا کفارہ مقرر کردیا ہے''۔

اور فرمایا :

يـٰأَيُّهَا الَّذينَ ءامَنوا لا تُحَرِّموا طَيِّبـٰتِ ما أَحَلَّ اللَّهُ لَكُم ... ﴿٨٧﴾ ... سورة المائدة

''مومنو! جو پاکیزہ چیزیں اللہ نے تمہارے لیے حلال کی ہیں ان کو حرام نہ کرو''۔

پھر اللہ تعالیٰ نے کفارہ کی صورتیں بیان کرتے ہوئے فرمایا ہے :

لا يُؤاخِذُكُمُ اللَّهُ بِاللَّغوِ فى أَيمـٰنِكُم وَلـٰكِن يُؤاخِذُكُم بِما عَقَّدتُمُ الأَيمـٰنَ ۖ فَكَفّـٰرَتُهُ إِطعامُ عَشَرَةِ مَسـٰكينَ مِن أَوسَطِ ما تُطعِمونَ أَهليكُم أَو كِسوَتُهُم أَو تَحريرُ رَقَبَةٍ ۖ فَمَن لَم يَجِد فَصِيامُ ثَلـٰثَةِ أَيّامٍ ۚ ذ‌ٰلِكَ كَفّـٰرَةُ أَيمـٰنِكُم إِذا حَلَفتُم ۚ وَاحفَظوا أَيمـٰنَكُم

كَذ‌ٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُم ءايـٰتِهِ لَعَلَّكُم تَشكُرونَ ٨٩ ... سورة المائدة

''اللہ تمہاری بے ارادہ قسموں پر تم سے مواخذہ نہیں کرے گا لیکن پختہ قسموں پر (جن کے خلاف کرو گے) مواخذہ کرے گا تو اس کا کفارہ دس محتاجوں کو اوسط درجے کا کھانا کھلانا ہے جو تم اپنے اہل و عیال کو کھلاتے ہو یا ان کو کپڑے دینا ایک غلام آزاد کرنا ہے اور جس کو یہ میسر نہ ہو تو وہ تین روزے رکھے' یہ تمہاری قسموں کا کفارہ ہے جب تم قسم کھالو (اور اسے توڑ دو)''۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج3ص515

محدث فتویٰ